نوحہ

حضرت علی اصغرؑ

جھولا علی اصغرؑ رو رو کے جھولاتی ہے
اصغرؑ کو تصوّر میں ماں لوری سُناتی ہے

۱) کچھ دیر میں اے بانو یہ مانگ بھی اُجڑے گی
بس گود ہی کب تیرے خالی ہوئی جاتی ہے

۲) اصغرؑ کی نشانی تھا جو جل گیا وہ جھولا
اب راکھ کو جھولے کی پہلو میں چھپاتی ہے

۳) دَوڑے لیے جاتی ہے اصغرؑ کے لیے پانی
پانی سے سکینہؑ کب دامن کو بجھاتی ہے

۴) جب پوچھتی ہے صغرؑا لائی ہو سفر سے کیا
زینبؑ اُسے اصغرؑ کا بس کُرتا دکھاتی ہے

۵) سائے میں نہیں بیٹھی پھر ماں علی اصغرؑ کی
بس دم ہی نکلتا ہے جب سائے میں جاتی ہے